https://www.afkareislami.com

(۲) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلَيْهِمْ بَعْدَ فَتْحِ الْبَصْرَةِ

وَ جَزَاكُمُ اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ مِصْرٍ عَنْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكُمْ اَحْسَنَ مَا يَجْزِي الْعَامِلِيْنَ بِطَاعَتِهٖ، وَ الشَّاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِهٖ، فَقَدْ سَمِعْتُمْ وَ اَطَعْتُمْ، وَ دُعِيْتُمْ فَاَجَبْتُمْ.

-----☆☆-----

مکتوب (۲)

جو فتح بصرہ کے بعد اہل کوفہ کی طرف تحریر فرمایا:

خدا تم شہر والوں کو تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت علیہم السلام کی طرف سے بہتر سے بہتر وہ جزا دے جو اطاعت شعاروں اور اپنی نعمت پر شکرگزاروں کو وہ دیتا ہے۔ تم نے ہماری آواز سنی اور اطاعت کیلئے آمادہ ہو گئے، اور تمہیں پکارا گیا تو تم لبیک کہتے ہوئے کھڑے ہو گئے۔

--☆☆--

(۳) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

كَتَبَهٗ لِشُرَيْحِ بْنِ الْحَارِثِ قَاضِيْهِ

رُوِيَ اَنَّ شُرَيْحَ بْنَ الْحَارِثِ قَاضِيَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اشْتَرٰى عَلٰى عَهْدِهٖ دَارًا بِثَمَانِيْنَ دِيْنَارًا فَبَلَغَهٗ ذٰلِكَ فَاسْتَدْعَاهُ وَ قَالَ لَهٗ:

بَلَغَنِيْ اَنَّكَ ابْتَعْتَ دَارًا بِثَمَانِيْنَ دِيْنَارًا، وَ كَتَبْتَ كِتَابًا، وَ اَشْهَدْتَ فِيْهِ شُهُوْدًا؟

فَقَالَ شُرَيْحٌ: قَدْ كَانَ ذٰلِكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ. قَالَ: فَنَظَرَ اِلَيْهِ نَظَرَ مُغْضَبٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ:

يَا شُرَيْحُ! اَمَآ اِنَّهٗ سَيَاْتِيْكَ مَنْ لَّا يَنْظُرُ فِيْ كِتَابِكَ، وَ لَا يَسْئَلُكَ عَنْ بَيِّنَتِكَ، حَتّٰى يُخْرِجَكَ مِنْهَا شَاخِصًا، وَ يُسْلِمَكَ اِلٰى قَبْرِكَ خَالِصًا.

فَانْظُرْ يَا شُرَيْحُ! لَا تَكُوْنُ ابْتَعْتَ هٰذِهِ الدَّارَ مِنْ غَيْرِ مَالِكَ، اَوْ نَقَدْتَ الثَّمَنَ مِنْ

دستاویز (۳)

جو آپؑ نے شریح ابن حارث قاضی (کوفہ) کیلئے تحریر فرمائی:

روایت ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام کے قاضی شریح ابن حارث نے آپؑ کے دورِ خلافت میں ایک مکان اَسّی (۸۰) دینار کو خرید کیا۔ حضرت کو اس کی خبر ہوئی تو انہیں بلوا بھیجا اور فرمایا:

مجھے اطلاع ملی ہے کہ تم نے ایک مکان اَسّی (۸۰) دینار کو خرید کیا ہے اور دستاویز بھی تحریر کی ہے اور اس پر گواہوں کی گواہی بھی ڈلوائی ہے؟

شریح نے کہا کہ جی ہاں یا امیر المومنینؑ ایسا ہوا تو ہے۔ (راوی کہتا ہے) اس پر حضرتؑ نے انہیں غصہ کی نظر سے دیکھا اور فرمایا:

دیکھو! بہت جلد ہی وہ (ملک الموت) تمہارے پاس آجائے گا، جو نہ تمہاری دستاویز دیکھے گا اور نہ تم سے گواہوں کو پوچھے گا، اور وہ تمہارا بوریا بستر بندھوا کر یہاں سے نکال باہر کرے گا اور قبر میں اکیلا چھوڑ دے گا۔

اے شریح! دیکھو، ایسا تو نہیں کہ تم نے اس گھر کو دوسرے کے مال سے خریدا ہو، یا حرام کی کمائی سے قیمت ادا کی ہو۔